بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائیں محترم کی ایک تعارفی تحریر ان کی اپنی زبانی

میں ہر محفل میں اور ہر جگہ یہ کہتا ہوں کہ نہ میں پیر ہوں نہ میں بزرگ ہوں۔ نہ شیخ ہوں اور نہ مرید کرتا ہوں بلکہ ایک خادم ہوں اور بحیثیت ایک خدمتگار کے ہر ایک کی خلوصِ دل سے خدمت کرتا ہوں۔ میں سب کا دوست اور ہمدرد ہوں۔

میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں عقلِ کل ہوں یا علمِ کل۔ میں ایک طالب علم ہوں اور ہر وقت میری اللہ کی بارگاہ میں یہ دعا ہے کہ مجھے آخر دم تک طالب علم رکھے۔ میں جو کچھ جانتا ہوں بتا دیتا ہوں اور جو کچھ نہیں جانتا وہ سیکھتا ہوں۔

میں اپنے رب کے سوا کسی انسان سے کوئی خواہش نہیں رکھتا سوائے ایک تمنا کے کہ ہم سب مسلمان آپس میں شیر وشکر ہو کر خلوص، بھائی بندی اور محبت کی فضا قائم کریں اور سب مسلمان آپس میں مل کر اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت مبارک کو تازہ کریں۔ جو کچھ بھی ہمارے ایک دوسرے کے اختلافات، شیطان کے ذریعے سے پیدا ہوتے ہیں ان کو روبرو بیٹھ کر طے کرلیں تاکہ دلوں سے کدورتیں صاف ہو جائیں۔ اپنے قلب کو بغض، مکروفریب، حسد، کینہ لالچ وغصہ سے پاک کریں۔ ہم سب کی بھلائی اسی میں ہے۔

میری طرف سے اپنے تمام دوستوں کو عام اجازت ہے کہ کسی بھی بزرگ کے پاس جا کر مرید ہو کر ترقی کر سکتے ہیں۔ اگر میرا کوئی بھی دوست بزرگ کا مرید ہو گیا تو اس کے بعد بھی میں پہلے کی طرح اس کا

دوست رہوں گا۔اس کے علاوہ اگر کوئی بھی میرا دوست مجھے چھوڑنا چاہے اور اس میں اس کا خود کا فائدہ ہوتو میں ہمیشہ اس کا دعا گو رہوں گا اور مجھے خوشی ہوگی اس لئے کہ ترقی کرنا ہر انسان کا فطری حق ہے اور ہر ایک کی سوچ بھی فطری ہے۔کسی کی فطری سوچ اور حق کو کوئی بھی غصب نہیں کرسکتا۔دوسرے کا یہ حق غصب کرنے والا مردود اور لعنتی ہوتا ہے۔

میں اپنے تمام دوستوں احبابوں سے ہمیشہ پوچھتا رہتا ہوں کہ آپ نے مجھ سے ملنے اور میرے پاس رہنے کے بعد کیا کھویا اور کیا پایا؟ سب سے قیمتی چیز وقت ہوتا ہے۔اگر میں نے کسی شخص کا وقت خراب یا ضائع کیا ہے تو میں اس کیلئے اللہ کے آگے جوابدہ ہوں اور اس طرح وہ شخص بھی اللہ کے ہاں جوابدہ ہوگا جس نے مجھ پر اس قسم کا الزام عائد کیا ہوگا۔

میرے تمام ملنے والوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اگر میں نے کسی بھی دوست کا وقت خراب کیا ہے تو مجھے اس کی تفصیل بتا کر اس دنیا میں معاوضہ حاصل کرلے کیونکہ میں یہ بوجھ آخرت میں لے جانے کیلئے تیار نہیں ہوں۔میں اپنے تمام دوستوں، ملنے والوں کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے جان بوجھ کر کسی دوست کو نہ تو تکلیف دی ہے اور نہ وقت خراب کیا ہے بلکہ اس کے برعکس میں نے جو بھی تکلیف اٹھائی ہے وہ فقط اللہ کے واسطے ہے جس کا کسی پر کوئی احسان نہیں پھر بھی میں غلطیوں سے پاک نہیں، اس لئے کہ آخر میں بھی تو انسان ہوں۔اگر کوئی شخص میری غلطیوں کی نشاندہی کرے تو وہ میرا بہترین دوست اور خیر خواہ ہے۔لیکن غلطیوں کی نشاندہی کرتے وقت خلوص کا ہونا شرط ہے۔

ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنی غلطیوں پر شرمسار ہو اور اگر کسی کے دل کو رنج یا تکلیف پہنچی ہو تو اللہ اور رسول ﷺ کو خوشی کیلئے اس سے معافی مانگے اور اگر کسی سے رنج یا تکلیف ہو تو اسے اللہ کے واسطے بخش دے۔اور اس میں اللہ اور اس کے حبیب کریم ﷺ کی خوشنودی ہے اور آخرت بھی سعید ہوگی۔لیکن اگر اس کے برعکس حقوق العباد کا بوجھ لے کر اس دنیا سے روآنہ ہوا تو خسرۃ فی الدنیا والآخرۃ کی طرح

اس دنیا میں بھی خسارہ رہے گا اور آخرت میں بھی خسارہ ہی خسارہ ہوگا۔ حضورﷺ کی حدیث ہے ''تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے''۔ دوسری حدیث مبارکہ میں ہے: ''مسلمان وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں''۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا اور آخرت کے خسارے سے بچائے اور شیطان لعین سے اپنی پناہ میں رکھے اور تمام مسلمانوں میں ایسی محبت ہو جیسی صحابہ اکرامؓ میں تھی۔
(آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆